برکاتِ نقشبندیہ

مع

انوارِ چوراہی

مرتبہ و مؤلفہ

فقیر محمد شفیع نقشبندی مجددی چوراہی

سجادہ نشین

چورہ شریف۔ ضلع کیمبل پور (مغربی پاکستان)

ملنے کا پتہ

محمد شفیع • غلام نقشبند • چورہ شریف • ضلع کیمبل پور

خادم الاولیا محمد حنیف آرٹسٹ

قسم کا نبی و رسول ہو گا۔ اگر کسی کو آپ کے بعد دعویٰ ثبوت ہے تو وہ دجّال کا خلیفہ ہے۔ آپ ہی کا دین قیامت تک رہیگا۔ آپ ہی کے دین کی نیابت و خدمت کے لئے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام جیسے مقدّس بزرگ آویں گے۔ آپ ہی کے دین میں جہاد دینی سب عبادتوں سے افضل و اعلیٰ عبادت ہے۔ آپ ہی کی اولاد امجاد قیامت تک رہیگی۔ چنانچہ حضرت مہدی علیہ السلام آپ ہی کی اولاد سے ہونگے۔ بموجب اقوال کثیرہ معتبرہ آپ ہی کو خدا نے بجسدہ العنصری آسمانوں کی سیر کرائی۔ بموجب ارشادات اہل علم آپ کو ۳۴ یا ۳۵ معراج ہوئے جنمیں سے ایک ۲۷ رات ماہ رجب کو آپ اسی جسم اقدس واطہر کیساتھ آسمان پر تشریف لے گئے۔ اور باقی معراج روحانی ہوئے۔ معجزات آپ سے جو وقوع میں آئے اُنکی گنتی تو ہزاروں سے بڑھ کر ہے مگر مختصر طور پر کتاب **کلام المبین فی آیات رحمۃ للعالمین** میں درج ہیں۔ غرضکہ شجرۂ طیبہ آپ سے شروع ہے۔ عمر شریف آپکی ۶۳ سال اور وفات شریف ۱۲ ربیع الاوّل سنہ ۱۱ھ میں ہوئی۔ روضۂ مطہر مدینہ منوّرہ میں دیکھو۔ مادۂ تاریخ **ھو** سنہ ۱۱ھ ہے۔

ذکرِ مبارک حضرت رفیق برتر امامنا ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

فائدہ۔ یہ شجرہ طیبہ نقشبندیہ خلیفہ اوّل وزیر اعلیٰ امامُ الصّادقین رفیق برتر حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے شروع ہے۔ آپ کو جو مراتب و مدارج خدا نے عنایت فرمائے ہیں۔ دوسرے صحابہ کرام کو بہت ہی کم عطا ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک تو آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یارِ غار تھے۔ دوسرا آپ کی بیٹی حضرت صدّیقہ امّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا منکوحہ تھی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ تیسرا آپ خلیفۂ اوّل ہیں۔ علاوہ ازیں صدہا آیات واحادیث آپ کی افضلیت پر دال ہیں۔ چنانچہ فرمایا آپ نے **حدیث**۔ **ابوبکر منی وانا منہ** والوبکر اخی فی الدنیا والآخرۃ۔ یعنے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور میں روحانی طور سے واحد ہیں اور ابوبکر میرا بھائی ہے دنیا اور آخرت میں۔

حدیث۔ انک یا ابابکر اول من یدخل الجنۃ من امتی (عن ابیھریرۃ) یعنے پہلا وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ ابوبکرؓ ہے میری امت سے۔

حدیث۔ ماصحب النبیین والمرسلین اجمعین ولا صاحب یٰسٓ افضل من ابوبکرؓ یعنے تمام انبیاء اور مرسلین کے اصحاب اور حضور علیہ السلام کے کل اصحاب میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ سے افضل کوئی نہیں۔

حدیث۔ ان اللہ یکرہ فوق سمائہ ان یخطأ ابوبکر الصدیق فی الارض۔ یعنے خدا کو پسند نہیں کہ صدیق اکبر سے کوئی خطا ہو۔

حدیث۔ عرج بی الی السماء فما مررت بسماء الا وجدت فیھا اسمی مکتوبا محمد رسول اللہ وابوبکر الصدیق خلفی۔ یعنی آسمان پر جب مجھے بلایا گیا تو ہر ایک آسمان پر لکھا تھا کہ ایک محمد رسول اللہ اور ایک ابوبکر الصدیق۔

حدیث۔ ان ابابکر خیر من طلعت علیہ الشمس ولا غربت علی احد یعنے تحقیق ابوبکرؓ کل جہان سے افضل ہے۔

حدیث۔ حب ابی بکر وشکرہ واجب امتی۔ یعنی حضرت ابوبکر صدیق کی محبت اور شکریہ ہر ایک مسلمان پر واجب ہے۔

حدیث۔ ما طلعت الشمس ولا غربت علی احد بعد النبیین والمرسلین افضل من ابی بکر۔ یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ افضل ہے تمام مخلوقات سے بعد الانبیاء والمرسلین کے۔

حدیث۔ یا علی سألت اللہ ان یقدمک ثلاثا فابی علی الا ان یقدم ابابکر یعنی خدا سے میں نے سوال کیا کہ خدا علی کو تینوں پر افضلیت بخشے مگر خدا نے انکار کیا اور صدیق اکبر کو ہی خدا نے مقام افضل کر دیا (کنز العمال جلد ۶۔ مناقب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

حدیث۔ لو وزن ایمان ابی بکر مع ایمان جمیع امتی لرجح۔ یعنی حضرت ابوبکر کا ایمان تمام امت محمدیہ کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے۔ تو ابوبکر کا ہی ایمان غالب ہوگا۔ شیخ اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث لکھی ہے ان للہ تعالیٰ ثلثمائۃ وستین خلقا من لقیہ بخلق منھا مع التوحید دخل الجنۃ قال ابوبکر ھل فی منھا قال کلھا فیک یا ابابکر واحبھا الی اللہ۔ یعنی خدا کے اخلاق عظیمہ تین سو ساٹھ ہیں۔ جس مومن میں ایک خلق ان اخلاق میں سے ہوگا وہ داخل جنت ہوگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ کیا مجھ میں بھی کوئی خلق ان اخلاق

میں سے موجود ہے تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابوبکر تجھ میں تو سب اخلاق اللہ ہیں۔ واخرج ابن ابی الدنیا فی مکارم الاخلاق وابن عساکر من طریق صدقۃ بن میمون القرشی عن شعبان بن دینار قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خصال الخیر ثلث مائۃ وستون خصلۃ اذا اراد اللہ بعبد خیرا جعل فیہ خصلۃ منہا یدخل الجنۃ بہا قال ابوبکر یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم افی منہا شیئ قال نعم جمعا من کل۔ واخرج ابن عساکر من طریق اخری عن صدقۃ القرشی عن رجل قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصال الخیر ثلثمائۃ وستون خصلۃ الحدیث۔ یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نیک اور بہتر تین سو ساٹھ (۳۶۰) خصلتیں ہیں۔ جس وقت پاک پروردگار کسی شخص کے ساتھ بہتری کا ارادہ کرتا ہے یعنی اُسکو بہتر بنانا چاہتا ہے تو اُن تین سو ساٹھ خصلتوں میں سے ایک خصلت اُس بندہ میں پیدا کر ڈالتا ہے۔ پس اُس خصلت کے سبب اُسکو داخل جنت کر دیتا ہے۔ حضرت صدیق اکبر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا مجھ میں بھی کوئی خصلت ہے یا نہیں تو فرمایا حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے تجھ میں تو سب خصائل نیک موجود ہیں۔ حضرت شیخ مخدوم شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمۃ نے اپنے عوارف شریف میں یہ حدیث لکھی ہے ما صبّ اللہ فی صدری شیئا الا وقد صببتُ فی صدر ابی بکرؓ یعنی جو فیض و نور خدا نے میرے سینہ میں ڈالدیا ہے میں نے حضرت ابوبکرؓ کے سینہ میں ڈالدیا ہے ایک روز حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نمازی کو باب الصلوۃ پر سے پکاریں گے اس طرف آؤ غازی کو باب الجہاد پر سے پکاریں گے ادھر آؤ۔ زکوٰۃ خیرات والے کو باب الصدقہ پر سے آوازیں دیں گے روزہ دار کو باب الصیام پر سے بلا دینگے۔ غرضکہ ہر ایک نیکی کا دروازہ جدا جدا ہوگا تو اسپر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ کوئی ایسا شخص بھی ہے جس کو سب دروازوں سے آوازیں دیں گے کہ اِدھر آؤ اِدھر آؤ۔ تو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نعم وارجوان تکون منہم یا ابابکر (رواہ البخاری) یعنے ہاں ایسے بھی لوگ ہونگے اور میں امید کرتا ہوں کہ تو اُن میں سے ہوگا اے ابوبکرؓ۔ ایک حدیث میں یوں ہے لا ینبغی لقوم فیہم ابوبکر ان یومہم غیرہ (رواہ الترمذی) یعنی کسی قوم کو یہ حق نہیں کہ ابوبکرؓ کی موجودگی میں

کسی اور شخص کو امام بناوے سوائے ابوبکرؓ کے - بلکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی موجودگی میں بھی شرفِ امامت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ملا ہے نہ کسی غیر کو یعنی جس وقت حضور علیہ السلام سخت علیل ہوئے اور امامت میں قیام کی طاقت نہ تھی تو لوگوں کو فرمایا۔ مروا ابابکر فلیصل بالناس (رواہ الترمذی) یعنی ابوبکر کو کہو میری جگہ جماعت کرائے۔ پس ثابت ہوا کہ آپ جمیع صحابہ کرام میں سے افضل واکمل واعلیٰ ہیں۔ لہٰذا اُنکا طریقہ بھی افضل الطرق واقرب الی اللہ ہے خدا سب کو یہی طریقہ نصیب کرے۔ آمین۔

وفات شریف آپکی شب سہ شنبہ ۲۲- جمادی الثانی سنہ ۱۳ھ ہجری مقدس ہے۔ اور مزار شریف آپکا مدینہ منورہ۔ عمر شریف آپکی ۶۳ سال۔ مادہ تاریخ وفات ۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳ھ ہے۔

ذکر مبارک حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہٗ

فائدہ- آپکا اسم شریف سلمان اور کنیت ابوعبداللہ اور اصل وطن آبائی اصفہان ہے آپ شاہزادہ فارس ہیں۔ اپنے باپ سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت سنکر مدتوں سفر کرتے کرتے مدینہ منورہ پہونچے اور اسلام قبول کیا۔ آپ کی زبان فارسی تھی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن سلمان کے منہ میں ڈالدیا تو آپکی زبان عربی ہوگئی یعنے عربی سمجھنے لگ گئے۔ حضور علیہ السلام کے ساتھ نہایت خلوص ومحبت تھا۔ یہانتک فرمایا حضور علیہ السلام نے سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْت - مَنْ اَحَبَّ السَّلْمَانَ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ یعنے سلمان رضی اللہ عنہ ہمارے اہلبیت سے ہے جو شخص اُس کو دوست رکھے اُس نے مجھے دوست رکھا۔ اکمال میں ہے کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے وصی زریت بن برثملا کی ملاقات کی ہے۔ حضرات القدس میں ہے کہ ۳۵۰ برس آپ کی عمر تھی شہر مدائن میں انتقال فرمایا۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسی رات کو مدائن جاکر خود سلمان کو غسل دیا۔ بقول صحیح ۱۰ ماہ رجب سنہ ۳۶ھ یا سنہ ۳۳ھ میں انتقال کیا۔ مقبرہ آپکا شہر مدائن۔ عمر آپ کی بقول صحیح ۲۵۰ برس رہی ہے مادہ تاریخ پاکباز (سنہ ۳۳ھ) ہے۔ فیض باطنی سلمان رضی اللہ عنہ کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملا۔